سوال

(493)چوری کیے ہوئے جانور کو ذبح کرنا]

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے بکر کی گائے چرالی، اور کسی دوسرے گاؤں میں لے جاکر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرلی اس وقت بکر بھی چور کو تلاش کرتا ہوا آگیا، جس وقت بکر آیا، اس کو گاؤں کے لوگوں نے بتادیا کہ زید نے تیری گائے چراکر یہاں لاکر ذبح کرلی ہے۔جھٹ بکر نے زید کو جاکر پکڑلیا، اور بکر کو قیمت گائے دے کر خوش کرلیا آیا اب یہ گائے مسلمانوں کو کھانی حلال ہے یا حرام ؟ اور ذبح کا کیا حکم ہے ؟

(حافظ فضل الرحمن ازعلیہ کا ضلع حصار)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گوشت کی حرمت مالک کی حق تلفی کی وجہ سے مخفی، جب اس نے اپنا حق لے لیا تو اب گوشت حلال ہے مگر ذابح کا فعل چونکہ ایسے وقت میں ہوا ہے جس وقت گائے مسروقہ تھی اور اس کے مالک کا حق اس سے متعلق تھا اس لیے ذابح گنہ گار ہے اس کو توبہ نصوح کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص446

محدث فتویٰ